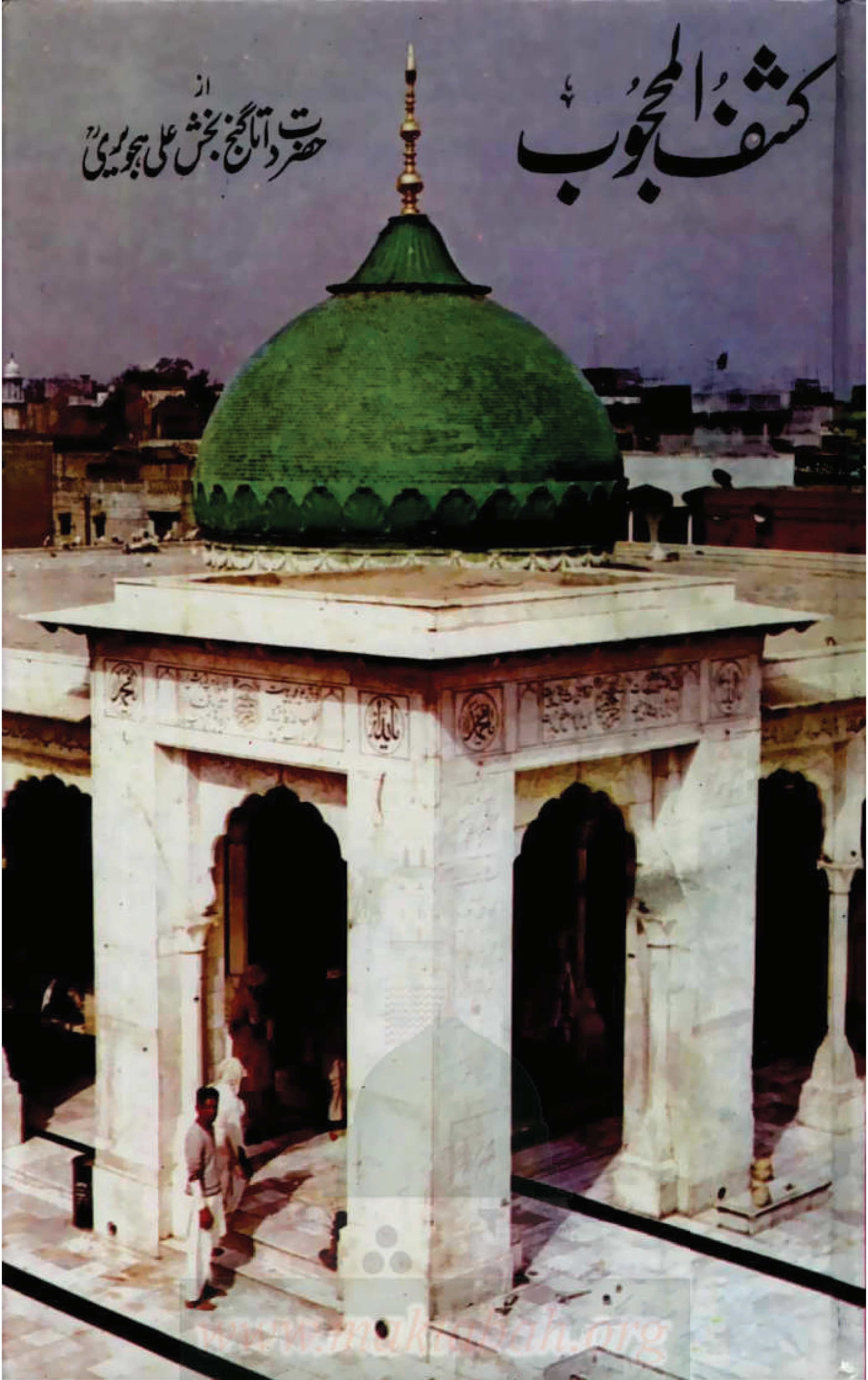
کشف المحجوب

از

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



کشف المحجوب

مصنف

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ

حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ فضل الدین گوہر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	کشف المحجوب
مصنف	قطب زماں سید علی بن عثمان الجلابی الہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	حضرت علامہ فضل الدین گوہر
مقدمہ	حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
نظر ثانی	جناب الحاج بشیر حسین ناظم
زیر نگرانی	قاری اشفاق احمد خان
تاریخ اشاعت	جون 2010ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	TF1
قیمت	-/250 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 042-37225085-37247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-3263041۔ فیکس:۔ 021-32210212

فہرست مضامین

ذات پاک ہے اگر کوئی بندہ روزی کا سبب بنے تو اس پر نہیں بلکہ رازق مطلق پر نظر ہونی چاہئے اور یہ سمجھنا چاہئے کہ جو کچھ بھی وہ پیش کر رہا ہے وہ باری تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اگر دعوت طعام دینے والا یہ سمجھتا ہو کہ پیش کردہ طعام اس کا اپنا ہے اور وہ از راہ احسان پیش کر رہا ہے تو قبول نہیں کرنا چاہئے کیونکہ روزی میں کسی کا احسان نہیں اور اہل سنت کے نزدیک روزی غذا ہے اور غذا صرف خدائے عزوجل کی عطا ہے اس کے برعکس معتزلہ سمجھتے ہیں کہ روزی ملکیت کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس قول کا مطلب مجازاً کچھ اور ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

ابو یزید طیفور بن عیسیٰ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

فلک معرفت، ملک محبت ابو یزید طیفور بسطامی مشائخ کبار میں بہت بلند مقام رکھتے تھے حال میں اتنے رفیع اور شان میں اتنے بلند تھے کہ جنید نے فرمایا، "ابو یزید ہمارے اندر وہ مقام رکھتے ہیں جو حضرت جبرئیل فرشتوں میں۔" مجوسی قوم سے تھے اور ان کے والد بسطام کے ایک بزرگ تھے۔ احادیث پیغمبر ﷺ میں ان کی روایات بہت بلند اور قابل قدر ہیں۔ وہ اہل طریقت کے دس اماموں میں ایک تھے۔ ان سے قبل اس علم میں کسی کو اتنا تبحر نصیب نہیں ہوا۔ تمام احوال میں محبّ علم اور معظم شریعت تھے۔ گو کچھ لوگوں نے اپنے الحاد کی بناء پر بعض بے کار تعلیمات آپ سے منسوب کر دی ہیں۔ آپ کا قول ہے: "میں نے تیس سال تک مجاہدہ کیا۔ علم اور اس کی متابعت سے زیادہ مشکل کوئی چیز نہیں دیکھی۔ اگر علماء میں اختلاف نہ ہوتا تو میں کچھ بھی نہ کر سکتا۔ اختلاف علماء ایک رحمت ہے بجز توحید و تجرید کے۔" درحقیقت طبع انسانی مائل بہ جہالت ہوتی ہے اور بے علم بہت سے کام جہالت کے باعث بلا تکلف کر گزرتا ہے۔ صاحب علم کوئی چیز بے تکلف نہیں کر پاتا۔ شریعت کی راہ پل صراط سے زیادہ باریک و پرخطر ہے۔ سالک کے لئے ضروری ہے ہر حالت میں ایسی روش پر چلے کہ اگر اعلیٰ مقامات اور رفیع احوال میسر نہ آئیں اور وہ گرے تو دائرہ شریعت میں گرے۔ ہر چیز چھن جائے تو کم از کم شرعی اعمال اس سے نہ چھوٹیں کیونکہ شریعت کے احکام پر عمل چھوڑ دینا مرید کے لئے سب سے بڑا نقصان ہے۔ حالانکہ شریعت پر عامل